ہمبستری کے بعد غسل سے پہلے دوبارہ ہمبستری کرنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک بار ہمبستری کرنے کے بعد دوسری بار بھی کرسکتے ہیں بغیر غسل کیئے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیوی سے ہمبستری کرنے کے بعد، دوبارہ ہمبستری کرنے سے پہلے غسل یا وضو کرلینا مستحب ہے، البتہ اگر کسی نے غسل و وضو سے پہلے دوبارہ ہمبستری کرلی تو وہ گناہ گار نہیں ہوگا۔

ترمذی شریف میں ہے: "عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إذا أتى أحدكم أهله، ثم أراد أن يعود، فليتوضأ بينهما وضوءاً" ترجمہ: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے پھر وہ دوبارہ صحبت کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ ان دونوں کے درمیان وضو کرلے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 141، ج 1، ص 261، مطبوعہ مصر)

اس حدیث پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "یہ بھی سنت مستحبہ ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ ہر بار غسل کرے لیکن فقط وضو بھی جائز اور بلا وضو بھی درست۔ بیچ میں طہارت سے لذت، صحت، قوت سب کچھ حاصل ہوتی ہے۔" (مرآۃ المناجیح، ج 01، ص 308، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

بہار شریعت میں ہے: "جس پر غُسل واجب ہے اسے چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے۔ حدیث میں ہے جس گھر میں جنب ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے اور اگر اتنی دیر کر چکا کہ نماز کا آخر وقت آگیا تو اب فوراً نہانا فرض ہے، اب تاخیر کریگا گنہگار ہوگا اور کھانا کھانا یا **عورت سے جِماع کرنا چاہتا ہے تو وُضو کرلے یا**

ہاتھ مونھ دھولے، کلی کرلے اور اگر ویسے ہی کھاپی لیا تو گناہ نہیں مگر مکروہ ہے اور محتاجی لاتا ہے اور بے نہائے یا بے وُضو کیے جِماع کرلیا تو بھی کچھ گناہ نہیں۔" (بہارشریعت، ج01، حصہ2، ص325، 326، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3885

تاریخ اجراء: 29ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/27مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net